×

1740 ہے نکاح خوان کا ش401740; عہ لڑک401740; کے نکاح کرنے سے انکار کا شرع401740; کے نکاح خوان کا ش

حکم

سوال

عبدالعزیز بن باز – رحمہ اللہ تعالی – کی جانب سے عزیزہ آنسہ ف ، ح ، ع کی طرف اللہ تعالی اسے اپنی رضا اورخوشنودی کے کام کرنے کی توفیق سے نوازے اوراس کے معاملات میں آسانی پیدا فرمائے اورحالات کی اصلاح کرے ، آمین ۔

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ـ

وبعد:

آپ کا خط مجھے ملا جس میں آپ نے یہ ذکر کیا ہے کہ آپ ایک تئیس برس کی لڑکی ہیں اورداود بوھراوان کے پیروکار شیعہ سے آپ کا تعلق ہے ، اوراس فرقے کا مندوب کینیا میں مقیم ہے جوکینیا کے ممباسا شہر کے نکاح خوان کو آپ کا نکاح پڑھانے سے روک رہا ہے ۔

خط میں آپ نے یہ رغبت ظاہر کی سے کہ اس کے بارہ میں شرعی حکم بیان کیا جائے ۔

يسنديده جواب

الحمد للم.

بلاشک وشبہ اسلام کی طرف سب منسوب فرقوں کے سربراہوں کا چاہیےے کہ وہ سب معاملات میں اسلامی احکام پر چلیں اوراس کی مخالفت کرنے سے بچیں ، شریعت اسلامیہ سے ہمیں یہ معلوم ہوچکا ہے کہ عورت کے اولیاء پر لازمی اورواجب ہے کہ جب ان کے لیے کوئي کفو اورمناسب دینی رشتہ مل رہا ہو تو وہ لڑکی کی شادی کردیں ۔

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان سے:

اورتم میں سے جو مرد وعورت بے نکاح ہیں ان کا نکاح کردو ، اوراپنے نیک اورصالح غلام اورلونڈیوں کا بھی ، اگر وہ مفلس بھی ہوں گے تو اللہ تعالی انہیں اپنے فضل سے غنی بنا دے گا ، اللہ تعالی کشادگی والا اورعلم والا ہے

اوراس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے :

(جب تمہارے پاس ایسا شخص آئے جس کے دین اوراخلاق کوتم پسند کرتے ہو تو اس سے (اپنی لڑکی کی) شادی

کردو ، اگرایسا نہیں کرو گے تو زمین میں بہت زیادہ وسیع وعریض فساد بپا ہوجائے گا) سنن ترمذی وغیرہ ۔

تو اس بنا پر جب آپ کے سب سے قریبی ولی نیے آپ کی کسی ہم پلہ اورمناسب کفو شخص سے شادی کردی تو بہرہ فرقے کیے مندوب کو اعترا ض کا کوئی حق نہیں تو اس طرح جب اس نکاح میں سب شرعی شرائط پائی جائیں تو وہ نکاح صحیح ہوگا ، اورنکاح کیے لیے ضروری ہے کہ یہ نکاح ممباسہ میں شرعی عدالت کیے ذریعہ سے کیا جائے تا کہ بہرہ فرقہ کیے مندوب کو اعتراض کرنے کا موقع ہی نہ ملے ۔

اورجب مذکورہ طریقہ سے نکاح ہو تو پھر آپ کی اولاد بھی شرعی اولاد شمار ہوگی نہ کہ بہرہ فرقہ کی کیونکہ بہرہ اورکسی دوسرے کو اس پر اعتراض اورانکار کرنے کا حق حاصل نہیں ہے ، اوراگر آپ کے رشتہ داربھی بہرہ فرقے کے مندوب کو راضی کرنے کے لیے آپ کی شادی نہیں کرتے تو اس طرح ان کی ولایت باطل ہوجائے کہ اوروہ ولی نہیں رہیں گے ۔

اورشرعی قاضی کو نکاح کرنیے کا حق حاصل ہوجائیے کہ وہ آپ کا عقد نکاح اس لڑکیے سیے کردمے جو آپ کا کفو ہو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہیے :

(جس کوکوئی ولی نہ ہو اس کا حکمران ولی ہو گا) ۔

اورقاضی حکمران کا نائب ہیے جوشادی سیے روکنیے والیے ولی کیے قائم مقام ہوگا اوراس ولی کا حکم ایسیے ہی جیسیے ولی ہیے ہی نہیں ۔

اس کے بعد آپ اورآپ جیسے دوسروں کی بھی میری یہ نصیحت ہے کہ آپ بہرہ وغیرہ یا دوسرے شعیہ فرقے سے منسوب ہونا ترک کردیں کیونکہ یہ اسلامی اورطریقہ محمدیہ کے مخالف ہیں کیونکہ اس میں بہت ساری وجوہات پائی جاتی ہیں جس کی بنا پر یہ اسلامی طریقہ کے مخالف ہے تواس لیے ایسے فرقوں کو چھوڑنا واجب اور ضروری ہے ۔

بلکے اسے ترک کرکے اہل سنت والجماعت کے مسلک پر چلنا چاہیے جو کہ کتاب وسنت پرعمل پیرا ہونے والے ہیں اورمنهج سلف اختیار کیے ہوئے ہیں اورصحابہ کرام اوران کے متبعین کے طریقہ کار پر چلتےہیں ۔

میں اللہ تعالی سے دعا گو ہوں کہ وہ اس اوردوسرے گمراہ فرقوں کو ہدایت نصیب فرمائے جو کہ صحیح طریقہ اورراستے سے منحرف ہوچکے ہیں ، اوراللہ تعالی انہیں طریق حق پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے ۔

اللہ تعالی ہمیں اورآپ اورباقی سب مسلمانوں کو نجات اوردنیاو آخرت کی سعادت کیے کام کرنے کو توفیق دے ، بلاشبہ اللہ تعالی اس پر قادر اورکارساز ہیے ۔

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته . .